الاسلام سوال و جواب
www.islamQA.com

ین پر زیاد عمل کرسکتا ، تو کیا اس پر جرت کرنا لازم ؟

ں، اور الحمد لل بغیر کسی تنگی اور رکاوٹ ک
ن آپ کی ویب سائٹ پر کچھ احادیث کا مطالع
ر کرنے اور کفار ممالك میں ر نے سے منع کرتی
ہیں.
ک آیا میں اپنے ملك واپس پلٹ جاؤں یا اسی ملك
میں اپنے ملك واپس جاؤں تو دینی احکام پر عمل
وں اور اذیتوں کا سامنا کرنا ہوگا، اور میں
اصل نہیں کرسکوں گا جتنی یہاں مجھے حاصل .
ائت فرمائیں اور اس ملك میں ر نے کا حکم بیان
بھی کسی دوسرے ملك سے مختلف نہیں ر ، جہاں
تزام کیا جاتا ہو ؟

لحمد لل :

ی ک مسلمان شخص ک
جائز نہیں، اس حکم پر بہت سی قرآنی آیات اور
یں، اور صحیح نظر بھی اسی کی غماز :
الل سے دلائل:
تعالی کا فرمان :

انوں پر ظلم کرنے والے
ت ہیں تو پوچھتے ہیں، تم کس حال میں تھے ؟

ہیں ک م اپنی جگہ
کیا الل تعالی کی زمین کشادہ نہ تھی ک تم
رت کر جاتے ؟
ن کا ٹھکانا جہنم ،
ی بہت بری جگہ } النساء (97).
بوی سے دلیل:
ی الل علیہ وسلم کا
رمان :
ی مسلمان سے بری ہوں جو

الاسلام سوال و جواب
www.islamQA.com

درمیان ر تا "
داود حدیث نمبر (2645)
اس صحیح ابو داود میں صحیح کا .
اور غور کرنا سے بھی یہ
م وتا کہ :
فروں کے مابین ر نہ
اور ظاہری عبادات پر عمل پیرا نہیں ہوسکتا ،
فساد کے سامنے بھی پیش کرنا پڑے گا ، کیونکہ
و بے پردگی ظاہر اور ان ممالك کا قانون اس
، تو مسلمان کو کوئی حق نہیں اور نہ ہی اس کے
س طرح کے فتنوں اور آزمائشوں میں ڈالا .
جب ہم کتاب اللہ اور
یں اور اسلامی اور کفار ممالك کی جانب نظر نہ
ك کی طرف فی الواقع نظر دوڑائیں تو ہم سائل
کے قول
می احکام کا التزام کرنے میں دوسرے ممالك سے
بہت
یں کرتے ، کیونکہ یہ عمومی طور پر کہ نا صحیح
ی شریعت اسلامیہ کے احکام لاگو کرنے اور اس کا
ان میں فرق ، بلکہ ایك ہی ملك کے اندر
تبار سے اختلاف پایا جاتا .
کفار ممالك بھی فحاشی و
ر پر ایك جیسے نہیں ، بلکہ وہ بھی اس میں ایك
سے مختلف ہیں.
ممالك کا ایك دوسرے سے
ایك دوسرے سے مختلف ہونے کو دیکھتے ہوئے .

ی مد نظر رکھتے ہوئے کہ
ت نہیں رکھتا کہ کسی بھی اسلامی ملك میں جا کر
ر ائش
وغیرہ کے سخت قوانین پائے جاتے ہیں ،

نظر رکھتے ہوئے کہ
ممالك میں اسطرح دینی معاملات اور احکام پر
عمل نہ
ی اور کفریہ ممالك میں بعض اسلامی شعائر یا
سار

الاسلام سوال و جواب
www.islamQA.com

ئر پر عمل کر سکتا .
کھتہ وئ اب ایك عام
جو سب ممالك اور سب اشخاص ک لیۓ عام و ایسا
حکم
ۓ ک اجا سکتا :
شخص کی حالت خاص ، اور
دمی اپنۓ آپ کا محاسبہ کر ، اگر تو اس ک لیۓ
دین پر عمل کرنا کفار ممالك س زیاد آسان
فریۓ ممالك میں ر نا جائز نۓ ہیں .
ل اس ک برعکس و یعنی
ں زیاد آسانی س دین پر عمل کر سکتا تو پھر
جائز وگا: ک اس اپنۓ آپ پر اتنا کنٹرول
ں اور فحاشی و بدکاری اور فتنوں س شرعی وسائل
تھ محفوظ ر سک .
ں م ا ل علم ک اقوال
ح کرتۓ ہیں:
متعلق شیخ ابن عثیمین
افت کیا گیا تو ان کا جواب تھا:
یان کیا جا چکا ک
تۓ وئ یہ مسئلہ سب س مشکل مسائل میں س ،
اور
والۓ بعض مسلمان اگر اپنۓ ممالك واپس جائیں
ائیں دی جائیں گی اور ان ک دین میں انۓ ہیں
و کفریۓ ممالك میں اس س امن میں ہیں.
ہیں یہ ک ہیں ک :کفار
ر و کونسا اسلامی ملك جو انۓ ہیں قبول کر
ہیں اپنۓ ملك میں بسنۓ کی اجازت د ؟!
تعالی کی کلام کا معنی
یۓ ہی .
افعی رحم اللہ تعالی
المطالب" میں ک تۓ ہیں:
ار کرنۓ س عاجز و تو
س دار اسلام کی طرف جرت کرنی واجب .اھ۔

: اسنی المطالب (4 / 207).

الکی رحم اللہ تعالی

الاسلام سوال و جواب
www.islamQA.com

ت یں:
کل کر دار الاسلام جا ن
الل علیہ وسلم ک دور میں فرض تھی، ان ک بعد
ری جو اپن نفس کا خطر محسوس کر . اھ۔
ز: نیل الاوطار (8/33).

حجر رحم الل تعالی
یث کی شرح میں ک ت یں:
درمیان ر ن وال ر
ان شخص س بری وں"
ل تعالی ک ت یں:

ول کیا جائ گا جو اپن
علق خوفزد و. اھ۔
لباری شرح حدیث نمبر (
2825).
ع الفقھیہ میں :

و جگ اور ٹکڑا جس
احکام ظا ر وں.
تعلق احکام میں جرت
ھی شامل :
دارالحرب س جرت ک
تین اقسام میں تقسیم کیا :
پ لی قسم:
ر جرت واجب :
جو جرت کرن پر قادر
ن کو ظا ر ن کرسکتا و، اور اگر یہ عورت
راستہ کو اپن لیے پرامن سمجھ اور خطر ن
یں دارالحرب میں ر ن س کم خطر و...
دوسری قسم:
ر جرت ن یں :
ترت کرن س عاجز و، یا
یں ر ائش رکھن پر مجبور کیا گیا و، یا
، کیونک الل سبحان وتعالی کا فرمان :

د اور عورتیں اور بچ

الاسلام سوال و جواب
www.islamQA.com

کھتے ، اور نہ ہی و کوئی را پاتے ہیں}.
تیسری قسم:
ترت کرنی جائز واجب
نہیں:
جو جرت کرنے پر قادر
ظ ار بھی کرسکتا ، تو ایسے شخص کے لیے جرت
کرسکے ، اور مسمسلمانوں کی تعداد میں کثرت کا
عث بنے . اھ۔
صار کے ساتھ
لموسوعۃ الفقھیۃ (20 / 206
)
وی کمیٹی کے فتاوی جات
میں :
لیے ایك شرکیے ملك سے
ت کرنا بھی کم شر کا باعث ہوگی، جیسا کے بعض
سلمانوں
م کے حکم سے مکے مکرمہ سے حبشہ کی طرف جرت کی.
اھ۔

لجنۃ الدائمۃ للبحوث
م والافتاء (12 / 50).
ماری دعا کو
ائے اور ان کے حالات درست فرمائے .
للہ اعلم.